سوال

بانجھ بکری کی قربانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں بانجھ بکری کی قربانی شرعا جائز ہے یا ناجائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ب کی جو تفصیل کتب احادیث میں بیان کی گئی ہے ، ان میں عقیم یعنی بانجھ پن کو بطور عیب بیان نہیں کیا گیا ، لہذا اس جانور کی قربانی کے جواز میں کوئی شبہ نہ ہونا چاہیے اور اہل علم اس کی قربانی کے جواز کے قائل ہیں ، چنانچہ مفتی عزیزالرحمان دیوبندی فرماتے ہیں کہ بانجھ جانور کی قربانی درست ہے ۔

(فتاوی دارالعلوم دیوبند : ج1ص74)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص610

محدث فتویٰ